

تحقیقات میں رشتہ انداز ہونے والے نامعلوم محرکات کی حیلہ سازی

کبھی کبھی بات معمولی ہوتی ہے... اور کسی بڑے سانحے کا باعث بن جاتی ہے... ایک ایسے ہی خاندان کے گرد گھومتی کہانی... جو دولت و ثروت میں انتہا پر تھے... مگر خوشیوں... اطمینان... اور اپنائیت کے باوجود کچھ تھا جو ان کے درمیان پروان چڑھ رہا تھا...

نامعلوم محرک

تئویریاض



ٹیلڈ اس خاندان کو نہیں جانتا تھا لیکن ان کے بارے میں کوئی بات اسے پریشان کر رہی تھی۔ لگتا تھا کہ ان کے درمیان کوئی غلط تعلق ہے۔ اس نے سر کو جھٹک کر سوچا کہ جو کچھ بھی ہے وہ بعد میں سامنے آ جائے گا۔ شاید بیٹی لوپ ان کے بارے میں کچھ بتا سکے۔ اس دوران اس نے نظریں گمھا کر ادھر ادھر دیکھا کہ شاید وہاں اس کی جان پہچان کے اور لوگ موجود ہوں لیکن ان دولت مند لوگوں میں ایسا کوئی نہیں تھا۔ عطیات وصول کرنے کے لیے جرہ کی قلمی تحقیقوں

معمول

ایک خاتون نے انڈی کیٹروے بغیر ایک طرف کار سوڑ دی اور چھپے سے آتی ہوئی ایک کارکن کی کار سے ٹکرائی۔ چھٹی کار کا ڈرائیور اتر کر آیا اور فیسے سے بولا۔

”اگر آپ کو اس طرف مزاحمتا تو آپ نے انڈی کیٹر کیوں نہیں دیا؟“
 دو خاتون غصگی سے بولیں۔ ”اس میں انڈی کیٹر دینے کی کیا بات ہے؟ میں برسوں سے یہ سوز مزنی آ رہی ہوں۔“

نے کہا ہل

حلازم: (ہوشِ شیرے) ”جناب اوپر کا مسافر شکایت کر رہا تھا کہ رات میں چھت اس قدر چمکی کہ دوسرے پاؤں تک نہا گیا۔“

ملوك

کلوہ "کیک ٹو کی" ہے اور اسے بیٹے سے سوال کیا۔
 "تہہاری خنیا؟" پھر کسی نے کہا "خنیا؟"
 کلوہ دھپانے پر اسامہ سے کہنے لگا "خنیا؟" "خنیا؟"
 مجھے زبردستی اس کی کس کس زبان میں پوچھنا پڑا کہ میں اس کے
 ساتھ وہی سلوک کروں جو وہی اس کے ساتھ کرتے ہیں۔"
 "تہہارے بڑے بھائی اس کے ساتھ کس سلوک کرتے ہیں؟"
 "خوفی؟" آج وہ پوچھ رہے تھے۔ "کلوہ؟" اس نے جواب
 دیا۔ "پھر اسے اٹھا کر بستر پر دے دیں۔"

24. 6. 1941

ہم نے کئی گناں بھارت کا گناہ بھی قبول کے مطابق اس کے باوجود بھی نہ بڑا، اسی سے مجھے شبہ ہوا کہ جو شخص اپنی طرف سے معاملے سے اتنا متاثر ہوا ہے اس کی طرح ان خدوے اترتی ہو سکتی ہے جس کے نتیجے میں اس کی موت واقع ہو گی۔ میں اس کا ہتھکڑم میں کیا دیاں میں نے دوا نہیں جو اب کی دوا کی طرح ہے مریضوں کے لیے عام دوا ہے۔ ظاہر بھی لگتا ہے کہ اس نے شام کو کوئی لے لی تھی۔ میں نے کوئی ان کی یاد دہانی ٹیٹ کے لیے بھیجا تھا۔ اس کی رپورٹ چھپنے پہلے ہی ہے۔ اس کے مطابق اس کے کوئیوں کی حیثیت میں چند قطرے اخروٹ کے تیل کے ذال دیے

وہ پیچھے کی جانب جھکا اور اپنے مہمانوں کے چہروں پر
خیرانی دیکھ کر مطمئن ہو گیا پھر وضاحت کرتے ہوئے بولا۔
”سب لوگ اس الرجی کے بارے میں جانتے تھے

استقبال کیا۔ اس کی عمر پینتالیس کے لگ بھگ ہوگی اور کنپٹی کے بالوں میں سفیدی دیکھنے کی تھی۔

”نیلہ“ چینی لوہے جیسی دو بارہ دو کچھ کر خوشی ہوئی۔ اس کیس کے بعد ہم بھی کھینٹے۔ خیر کوئی بات نہیں۔ بیٹھو، جہاں سے پاس ہارکن کی موت کے حوالے سے کیا معلومات

”ہاں۔“ غلطی نے کہا۔ ”ہم نے انہیں اس ہفتے کے شروع میں ایک فلاحی استقبالیہ میں دیکھا اور مجھے یوں

”ایک منٹ“۔ ناظم نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا۔
 ”مجھ کو خیال ہے کہ تم نے کہا تھا کہ تمہارے پاس کچھ معلومات
 ہیں لیکن جو کچھ تم بتانا چاہو رہے ہو وہ محض ایک مفروضہ ہے۔
 کیا میں شیک کہہ رہا ہوں۔ تمہارے آنے کا شکریہ۔ لیکن تم
 جانتے ہو کہ میں بہت مصروف ہوں۔“

[illegible]

لیفٹیننٹ نے سر آؤ بھرتے ہوئے کہا: ”تم کورٹ
روم کا راستہ بھول گئی ہو بیٹی، کیا اسی طرح پولیس کے
معاملات میں مداخلت کر کے تم اپنے تعلق کا سوشلی فزیشن بنانا
چاہتی ہو؟“

”اے لوگو! کوئی بات نہیں ہے لیکن غلط فہمی ہے۔“
 ”جہرا لال چھوٹی ہو،“ ناگم نے ایک فاصل پر
 اس کا غلط بیان کرتے ہوئے کہا، ”ابھی میں تھے چہ
 میں بھی کچھ کہیں۔“ ہارن کا انتقال ماہر سوسائٹس کے
 میں ہوا۔ اس کی بیوی نے فون کر کے اسے اجوبہ پیش کیا
 اپنا دل چاہنے کے لیے کہ وہ بیوی کی موت کا اعلان کر دے
 کیا۔ جہرا لال کے شریعہ روایتی کے وجہ سے کوئی بھی سال
 بچے سے اخراجات سے شریعہ الٹی ہو گئی تھی ڈاکٹروں نے
 اسے جہیز پر اخراجات سے دور رہنے کا مشورہ دیا تھا وہ
 اس بارے میں خاص فائدہ تھا اور میں کبھی کبھی کہا کرتی تھی
 جب کہ میں نے سچین کو ہوائے کر اس میں اخراجات کی بنی
 کوئی کنیز نہیں مل سکتی۔ اس درجہ کی اسے استغاثہ

[illegible]

”تم جاننی ہو کہ میں کیا سوچ رہا ہوں؟“ فیض نے پوچھا۔

”ہاں، میں حیران ہوں کہ تم لیفٹیننٹ تارقم سے کیا سلام کر سکو گے۔ یہ عزت کرنے کی ضرورت نہیں وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔“

”وہ مجھ سے نفرت نہیں کرتا البتہ شرمندہ ضرور ہے کیونکہ میں نے اسے گرفتِ باری حقِ سمیت میں جانے کا اشارہ دیا تھا لیکن اس طرح وہ بعد میں ہونے والی شرمندگی سے بچا۔“

میں لوپ نے اس کی خوب صورت باتیں سنیں اس کے
چہرے پر جھانسی اور بولی۔ "میں ان باتوں میں کوئی حرج نہیں
ہاں کر دوں کہ مجھے اس معاملے سے کوئی بات چینی نہیں ہے لیکن
میں تمہیں جانوں کہ اگر یہ ایک دن تم کو ملے گا۔"

"میں بھی تمہیں کہتا ہوں۔" غیہ نے کہا اور دونوں
چہرے اپنے آپ میں مصروف ہو گئے لیکن جب اس کے ارد گرد کی
چرخ و گھم کی قویہ نے اس کی پیچھے سے ملنا
معرور ہو گیا ہے چنانچہ اس نے کہا کہ اسے پیچھے سے ملنا
میں کو ملے گا۔ میں بھی اس کی بات سن کر رونا نہ ہو سکے۔

پس ہم کو ہرگز روک مٹنے کے بائیں باہر کی جانب
سوت قنات میں سے حق اور جلی ظن میں پھنس آئیں
کے بجائے کسی سحر و شری راہ میں کس کو معلوم ہوتا تھا۔ انہوں
نے دواؤں کو آئینہ کو اس کے پاس نہ کیے کیسے کے
راہ میں جو عظمت ملی۔ اس کے لئے تو انہوں نے دوا اور لوگ۔
میں دیکھا کہ ان کو جو تم سے مل سکا ہے یا نہیں۔
اس دوران میں لوپ نے ٹیڈ سے سرکشی میں کیا۔ "مہ
نے انتہائی محنت کی ہے۔ اب یہ سب مل جاتا ہے ہو۔"
آئینہ نے ہمیں اس کے منزل پر پہنچنے کی جگہ اعلیٰ
تھوڑا کرنا تھا۔ اس نے اس کی جگہ پر جوں جوں اس کو

ہوری تھی۔
اس نے اپنا ہلکا سا پتھر مگھوئے ہوئے کہا۔ "میرا ایک دوست دولت مند لوگوں کو گورنر بنا رہا ہے۔ دیکھئے اس بارے میں تفصیل بنا سکتا ہے۔ دیکھیں یہی وہ میرا احسان مند ہے۔ میں نے اس کی اس کامیابی پر خوش ہوئے۔"
کہہ کر اس نے اپنے دوست کو اسی سیل کر دی اور خود پھر پچھوٹے سیل کو گرم کرنے کے لیے جوار اور چنے پختہ کر کے شیشام کے گراؤں سے تھے۔ پھر بعد اسے اسی سیل کا کاجاب موصول ہو گیا۔ اسے دوست نے پیشہ کی طرح گفتہ: اعزاز اختیار ہو گیا۔
ہوئے ہوئے لگتا۔

”ایک کاش میری بھی کوئی دولت مند گرل فرینڈ ہوتی جس کے ساتھ لاؤسے جڑے ہوئے رہ سکا کرتا۔ اپنے طور پر کچھ نہیں مانگا کیونکہ تم کو نشتر روزگار ہو جوتھے۔ میں نے ایک آرٹیکل لکھا ہے جس کے ہر اسٹیک ہولڈر نے کیا میں بھی اضافہ کر سکتے ہو۔ ابھی یہ شائع نہیں ہوا ہے۔ خوش ہوا دوسرے کرو۔“

”کیا خبر ہے؟“ پینا لوپ نے پوچھا۔ اب اسے بھی تجسس ہو گیا تھا۔

”اس نے ایک آرٹیکل بھیجا ہے۔ وہ کھول رہا ہوں۔“

نیٹے کے کارواں سے بڑھتے کے بعد میں اپنے کوتاہی
 "میسے" باتن کی عمر ابھی سال کی اس کی پہلی بیوی
 کا تین سال قبل انتقال ہو چکا تھا اور اس نے زرخیز برس لطیفیت
 وارث سے دھوری نشانی کے ساتھ چار سال کا بچہ لایا ہے
 جبکہ باتن کا چھپانیاں سال کا ہے اس کی محبت کی پہلی بچہ
 ہے ایک ایسی سالہ لڑکی جس سے ہر روز باتن کے لیے
 حلقہ کار کرتی رہی۔ وہ بڑے سے دروس سے بڑی کٹی اور
 اس کے سر سے کچھ بعد دھو اور شوہر حلال کھلتی اس طرح
 سے مرنے والے کے خوشی کے ساتھ چار سال کا بچہ حاصل کیا جاتا
 تھا۔ باتن اس کا عالی شان کار تھا اور صرف اس کا کہنا ہے کہ وہ اس
 بری طرح تھا تھا۔

دلی۔ ”کیسی فضول بات ہے۔“

”کروا اس نے دربار کی خاطر اسے روایا“

”اس کہانی کا دلچسپ حصہ آگے آئے گا۔“ بیڑے نے کہا۔

”شادی سے پہلے ان کے درمیان معاہدہ ہوا تھا کہ شادی کے بعد ان کی صورت میں بیڑا کو اس لاکھ ڈالر ملے گا۔ روایتی استعمال کی اس بات کی ملکیت قصور کی جائے گی اور شادی کی دسویں سالگرہ پر ایک کروڑ ڈالر ہو جائے گا۔“

گے۔ "نیل لیفٹننٹ نے کہا۔
 نیل سکرستے ہوئے بولا۔ "پہری طرح نہیں لیکن تم
 جانتے ہو کہ شاید یہاں زیادہ لوگوں نہیں جانتے اور مجھے
 شبہ ہے کہ ان کے تعزیت کرنے والوں کی تعداد بہت کم ہو
 گی۔ اس صورت میں ہم اگر وہاں جائیں تو وہ ہمارا
 خیر مقدم کریں گے۔"

لیفٹننٹ نے قہقہہ ہاتھ ہونے کے لیے ایک
 تھانوں کا اظہار کیا جس میں یہاں اترتے ہوئے نیل لوپ
 نے بحث شروع کر دی۔ "میں پہلے بھی ان سے نہیں لوپ
 اس طرح کہیں دیکھ جاسکتے ہیں۔"

"خیر ابراہان، اسے تمہارے لیے کوئی رکاوٹ نہیں
 ہے۔ ہارن کے انٹروں کی حالت نصف ادب ڈار ہے۔
 اس کا نام ہے جھانڈا انڈان ان ہوا۔"
 نیل نے فریضہ کر لیا کہ سارے رکاوٹ بنی ایک
 دوسرے کو جانتے ہیں۔

"اگرچیں کوئی جانتا ہے۔" نیل نے طعنے بھرا لہجے میں
 بولا۔ "تم جانتی ہو کہ ہارن کی کچھ ایسی دولت اور زمین
 کے بارے میں پریشان ہوئی ہیں جس میں کھیت کا جو خیر اپنی
 بہت سی کامیابی کے ساتھ کر رہے ہیں۔ کھیت دولت مند عورت
 کے جانے سے اسے یہ ایمان ہو جانے کا کہ وہ کبھی نہیں
 ہے۔"

"جہاں ہی بات میں وزن ہے۔" نیل لوپ نے کہا۔
 "میک ہے تم کوئی خیر طبع نہ تھا جس کو کوئی بھانوسوتی
 ہوں۔"

ہارن چلی، دھل مارک کے ملائے میں رتی جی جہاں
 دولت مند لوگوں کی دکان تھی۔ ان کا مکان ایک جہادی
 سے مشعل تھا اور وہاں سے مالی چندم کے قائلے پر تھا۔
 کچھ دنوں میں صرف دو کاروبار ہوئی تھی جس سے نیل کا
 اعزاز دولت مند تھا۔ وہ کاروبار کوئی دوسرا بھانوسوتی
 نہیں تھا۔ انہوں نے نیل کی بیانی لا لائے دروازہ کھولا۔ اس
 وقت نیل نے ہارن کے کپڑوں کی دکان سے خرچا ہوا سودا
 لایا جس میں رکھا تھا۔ نیل نے اس میں اس کی خوب سواہی
 کی تحریف کے بغیر دھڑکا۔ اس کا حریف صاف اور نقوش
 شباب تھے۔ الین نیل لوپ اس نے زیادہ تر زمین
 ہوئی۔ اس نے اتفاقاً ہارن کو دے دیا۔

"میرا دم نیل کو ضرور ہے اور میں اس کی جگہ
 خلف ہائی حلقوں کے خالے سے جانتی ہوں۔" میرا
 دوست نیل جینک ہے۔ میں سسر ہارن کی بیوی اور میرے

سسرور میں تھا۔ اس کے علاوہ اگر ہارن کے رکاوڑ کو نظر
 ڈالی جائے تو ایسی کوئی فصول خیر نہیں آتی جو بے کے
 لیے پریشانی کا باعث ہو۔"

نیل کی گہری سوچ میں غرق تھا۔ اس نے اپنا سسرار پر
 اظہار کیا۔ "میرا خیال ہے کہ جب ہم نے ہارن پاؤں
 کے کیڑوں سے بات کی ہوئی تو ان کے ساتھ جی سحر کو بھی
 کھانا ہوگا۔"

لیفٹننٹ سکرستے ہوئے بولا۔ "ہاں، میں بھی جہادی
 طرح اس بارے میں تجس تھا اور یہ سب کچھ مجھے بہت
 دلچسپ لگا۔ لا لائے اور کھتے والے الزامات سے اس کی جگہ
 میں اس کے کوئی معتقد کرنے کی بھی ضرورت محسوس
 نہیں کی بلکہ یوں۔ کئی سال پہلے چھ کپڑوں کی بیس جس میں
 پروگرام کے بعد حقیقت کا پتہ چھ گیا۔" جینک نے یہاں
 معاملات پر گفتگو کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اسے
 میں اس سے دیکھنے سے بات کی جائے۔ جس کی جگہ چھوٹوں
 سے حلق کا الزام تھا تو اس نے برا جہان کی جواب دیا جبکہ
 میں سمجھا ہارن کو وہ اس کی حق سے قہقہہ کر رہے تھے۔
 تھا وہ خیر شادی شدہ ہے اور میں اس کا تہہ استی کام کی
 زیادتی کے سبب سکون کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔"

نیل لوپ نے سسر لایا۔ "میں نے کہا۔" نیل کا زیادہ اور
 حراج ہے جس میں اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ کھالے سے
 سمجھتا ہے کہ اس لوگ سے بھی اپنے پر کھتے والے الزام کی
 قوریہ کی ہوگی۔ کوئی نہیں اس کی طرف کا اعتراض نہیں کیا
 کرتا۔"

"ہائل ٹھیک کہا تم نے۔" نیل نے فریضہ بولا۔ "اس کا کہا
 تھا کہ اس کی اس ساتھ کرل کرینڈ کی جس سے اس نے
 قتل خیر کر لیا تھا جس پر اس نے اسے دوسرے کے ساتھ
 کرنا تھا۔ جو یہ تعاقب کرنے اور اسے گلے کا الزام
 لگایا۔ اس نے یہاں تک کہہ دیا کہ اگر میں نے اس بات کا
 خرچہ کیا تو وہ پیس پر دوئی کر دے گا۔ اب ہم لوگ سسر
 ہارن کے کاروبار کی تعلقات کا جائزہ لے رہے ہیں لیکن اس
 کے مطلب یہ ہے کہ ہارن کا کوئی فرد کی قسم سے کچھ بغیر
 ہارن کے مکان میں داخل ہوا اور اپنا مکان کے چلا گیا ہے۔"
 جھانڈا ہارن بات ہے۔"

نیل لوپ نے کہا۔ "میں سابق سرکاری دیکل کے
 طور پر ہے۔ مجھے کچھ خبر ہے کہ اس کی کوئی قسم نہیں
 کھنڈن کا کوئی تحریک ہے اور نہ ہی کوئی ثبوت۔"
 "میرا خیال ہے کہ تم ایک کسی نیچے پر بھیجے ہو گے

بہت مشکل کا حل کر لی اور اس کے گاؤں میں ابیر ترو لڑ گئے
 شامل تھے۔"

"ہارن کی جزل کے دفتر سے مجھے آف دار کا زیادہ معلوم
 ہوا ہے اور میں تم دونوں پر بھروسہ کرتے ہوئے تمہارا ہارن
 کہ جینک کا نام اس کے گاؤں کی فہرست میں شامل تھا۔
 دولت مند اور اطاعت ور لوگ ہیں مجھے ہیں کہ اس کی فہرست
 منظر عام پر نہیں آئے گی لیکن وہ ایک اچھا کام تھا۔"

"خیر خیر بات کر رہے ہیں لا لائے اور کھتے والے الزامات سے اس کی جگہ
 میں اس کے کوئی معتقد کرنے کی بھی ضرورت محسوس
 نہیں کی بلکہ یوں۔ کئی سال پہلے چھ کپڑوں کی بیس جس میں
 پروگرام کے بعد حقیقت کا پتہ چھ گیا۔" جینک نے یہاں
 معاملات پر گفتگو کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اسے
 میں اس سے دیکھنے سے بات کی جائے۔ جس کی جگہ چھوٹوں
 سے حلق کا الزام تھا تو اس نے برا جہان کی جواب دیا جبکہ
 میں سمجھا ہارن کو وہ اس کی حق سے قہقہہ کر رہے تھے۔
 تھا وہ خیر شادی شدہ ہے اور میں اس کا تہہ استی کام کی
 زیادتی کے سبب سکون کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔"

نیل لوپ نے سسر لایا۔ "میں نے کہا۔" نیل کا زیادہ اور
 حراج ہے جس میں اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ کھالے سے
 سمجھتا ہے کہ اس لوگ سے بھی اپنے پر کھتے والے الزام کی
 قوریہ کی ہوگی۔ کوئی نہیں اس کی طرف کا اعتراض نہیں کیا
 کرتا۔"

"ہائل ٹھیک کہا تم نے۔" نیل نے فریضہ بولا۔ "اس کا کہا
 تھا کہ اس کی اس ساتھ کرل کرینڈ کی جس سے اس نے
 قتل خیر کر لیا تھا جس پر اس نے اسے دوسرے کے ساتھ
 کرنا تھا۔ جو یہ تعاقب کرنے اور اسے گلے کا الزام
 لگایا۔ اس نے یہاں تک کہہ دیا کہ اگر میں نے اس بات کا
 خرچہ کیا تو وہ پیس پر دوئی کر دے گا۔ اب ہم لوگ سسر
 ہارن کے کاروبار کی تعلقات کا جائزہ لے رہے ہیں لیکن اس
 کے مطلب یہ ہے کہ ہارن کا کوئی فرد کی قسم سے کچھ بغیر
 ہارن کے مکان میں داخل ہوا اور اپنا مکان کے چلا گیا ہے۔"
 جھانڈا ہارن بات ہے۔"

نیل لوپ نے کہا۔ "میں سابق سرکاری دیکل کے
 طور پر ہے۔ مجھے کچھ خبر ہے کہ اس کی کوئی قسم نہیں
 کھنڈن کا کوئی تحریک ہے اور نہ ہی کوئی ثبوت۔"
 "میرا خیال ہے کہ تم ایک کسی نیچے پر بھیجے ہو گے

اور انہیں معلوم تھا کہ وہ کپڑوں کی دکان سے خرچا ہوا سودا
 لایا جس میں رکھا تھا۔ نیل نے اس میں اس کی خوب سواہی
 کی تحریف کے بغیر دھڑکا۔ اس کا حریف صاف اور نقوش
 شباب تھے۔ الین نیل لوپ اس نے زیادہ تر زمین
 ہوئی۔ اس نے اتفاقاً ہارن کو دے دیا۔

"میرا دم نیل کو ضرور ہے اور میں اس کی جگہ
 خلف ہائی حلقوں کے خالے سے جانتی ہوں۔" میرا
 دوست نیل جینک ہے۔ میں سسر ہارن کی بیوی اور میرے

سسرور میں تھا۔ اس کے علاوہ اگر ہارن کے رکاوڑ کو نظر
 ڈالی جائے تو ایسی کوئی فصول خیر نہیں آتی جو بے کے
 لیے پریشانی کا باعث ہو۔"

نیل کی گہری سوچ میں غرق تھا۔ اس نے اپنا سسرار پر
 اظہار کیا۔ "میرا خیال ہے کہ جب ہم نے ہارن پاؤں
 کے کیڑوں سے بات کی ہوئی تو ان کے ساتھ جی سحر کو بھی
 کھانا ہوگا۔"

لیفٹننٹ سکرستے ہوئے بولا۔ "ہاں، میں بھی جہادی
 طرح اس بارے میں تجس تھا اور یہ سب کچھ مجھے بہت
 دلچسپ لگا۔ لا لائے اور کھتے والے الزامات سے اس کی جگہ
 میں اس کے کوئی معتقد کرنے کی بھی ضرورت محسوس
 نہیں کی بلکہ یوں۔ کئی سال پہلے چھ کپڑوں کی بیس جس میں
 پروگرام کے بعد حقیقت کا پتہ چھ گیا۔" جینک نے یہاں
 معاملات پر گفتگو کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اسے
 میں اس سے دیکھنے سے بات کی جائے۔ جس کی جگہ چھوٹوں
 سے حلق کا الزام تھا تو اس نے برا جہان کی جواب دیا جبکہ
 میں سمجھا ہارن کو وہ اس کی حق سے قہقہہ کر رہے تھے۔
 تھا وہ خیر شادی شدہ ہے اور میں اس کا تہہ استی کام کی
 زیادتی کے سبب سکون کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔"

سے تعزیت کرنے آئی ہوں۔“

”اوہ۔۔۔ لا مارے اعزاز میں میرا جی تھی ایک بھر وہ سنبھلے ہوئے ہوئی۔۔۔ رائے میرا سوتلا بیٹا تھا۔ میرا خیال ہے کہ میرا اور جینز بیٹن کیسے ہیں۔ بہر حال تم لوگ اندر جاؤ۔“ گھر بہت خوبصورت تھی۔ سنبھلے ہوئے ہوئے تھا جس سے کمینوں کے ذوق کا اعزاز دیا گیا جاسکتا تھا۔ لا مارے انہیں کاؤچ پر بٹھایا اور شروپ کی پیشکش کی لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔

”میں نام یا جینز کو جیت کر کبھی ہوں۔“ لا مارے نے کہا۔ اسی وقت بیٹر کرے میں داخل ہوا۔ اس نے خاکی شائرس اور سرخ رنگ کی پلوٹوش مہینہ دھجی اور اس لیے میں ہاں لڑا کہ لا مارے تھا۔

”بیٹری یہاں غامدی دوست لہرا اور اچھا بیٹری تیرے کے لیے آئے ہیں۔“

”تمہاری ماں اپنے کمرے میں ہے۔ میں نے ابھی اس سے پوچھا تھا کہ اسے جی جی کی ضرورت تو کون ہے اور میرا خیال ہے کہ جینز اسٹائی میں لکھنوں پر کسی سے بات کر رہا ہے۔“

لا مارے سگراتے ہوئے کہا: ”مام کو بتا دو کہ میں ٹوٹو لوزی اور سگراتے گئے ہیں۔“

”غور۔۔۔“ اس نے کہا اور کمرے سے باہر چل گیا۔

”کوہنہ بہت گھر سے کے مسٹر پارکس نے تمہارا تعقل رہا۔ اس کے باوجود تمہارے قصاص پر فرسوس ہے۔“ بیٹری نے کہا۔

”تمہارا شکر ہے۔۔۔ وہ لا مارے ساتھ بہت اچھے تھے۔ مجھے ان کے ساتھ اسی گھر اور لیٹن کے ہاؤس میں رہتا تھا۔ اچھا کہ تمہارا خیال میں پارکس ہے۔ میں نے اس کے ہمراہ وہاں دیکھیں وہاں لیٹن میں چاوری اور جی جی کے ساتھ ایک نیا گھر۔ وہ کسی جگہ ہے اور وہاں تفریح کے مواقع بھی زیادہ ہیں۔“

”جینز کے بارے میں بیٹری کیا کہتا ہے؟“

”میرا خیال ہے کہ اسے اپنے کام پر جلدی دیا جائے گا۔“

اسی وقت بیٹری بیٹن لایٹن کو لے کر آیا۔ وہ اس کے بازو پر چڑھی ہوئی تھی اور وہ ایک دوسرے کے لیے مدد فرماتے تھے۔ ایک دوسرے کے بازو پر چڑھ کر کھڑے ہوئے۔

”ہو رہا تھا کہ ان وقت وہ سوگ میں تھی اور اس نے سیاہ لباس پہن رکھا تھا۔“

اسے دیکھ کر وہ دونوں کھڑے ہو گئے اور بیٹن بولی: ”میں شاید زیادہ ہوں۔ میں تمہارے سرخ شروپ اور کم سے کمینوں کی ایک ڈیزائننگ تقریب میں شامل ہوئی تھی۔ میرا نام جینز بیٹن کیسے ہے۔ میں نے بیٹن چاہی ہے۔“ وہ ان سے مل کر وہاں کے ایک بڑے گھر کی طرف بڑھ گئے۔

”تمہارے آئے کا بہت شکر ہے۔“ وہ ان سے مل کر وہاں کے ایک بڑے گھر کی طرف بڑھ گئے۔

”تمہارے آئے کا بہت شکر ہے۔“ وہ ان سے مل کر وہاں کے ایک بڑے گھر کی طرف بڑھ گئے۔

”تمہارے آئے کا بہت شکر ہے۔“ وہ ان سے مل کر وہاں کے ایک بڑے گھر کی طرف بڑھ گئے۔

”تمہارے آئے کا بہت شکر ہے۔“ وہ ان سے مل کر وہاں کے ایک بڑے گھر کی طرف بڑھ گئے۔

”تمہارے آئے کا بہت شکر ہے۔“ وہ ان سے مل کر وہاں کے ایک بڑے گھر کی طرف بڑھ گئے۔

”تمہارے آئے کا بہت شکر ہے۔“ وہ ان سے مل کر وہاں کے ایک بڑے گھر کی طرف بڑھ گئے۔

”تمہارے آئے کا بہت شکر ہے۔“ وہ ان سے مل کر وہاں کے ایک بڑے گھر کی طرف بڑھ گئے۔

”تمہارے آئے کا بہت شکر ہے۔“ وہ ان سے مل کر وہاں کے ایک بڑے گھر کی طرف بڑھ گئے۔

”جی جی شکر ہے۔“

”میں سمجھتا ہوں کہ تمہیں ملی کا بھی سہارا ہوگا۔“

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

نا معلوم حد تک

کیونکہ گھر تھا کہ وہ لیٹنٹ تھے اور لیٹنٹ کو شہر کیوں کی گھر میں شامل کرنا چاہتا ہے۔ اس سے زیادہ شکر تیز بات کوئی نہیں ہوئی۔

جلدی سے احساس ہو گیا کہ ان جینزوں سے گفتگو کر رہا ہے۔ وہ خود اس طرح دیکھ رہا ہے۔ ان کی روانگی کا وقت قریب آ گیا تھا۔ وہ بیٹن کے لیے کام ہو چکا تھا۔ وہ کھڑے ہوئے ہوتے ہیلا۔

”چاہتا ہوں کہ بہت صرف ہو۔ اس لیے اب ہمیں اجازت دو۔“ انہوں نے ایک بار پھر اس سے تعزیت کی۔ جینز خاموش کھڑا تھا۔ اس کا ہوا دھڑکا ہوا۔

”جی جی کوپ نے آپس میں کوئی بات نہیں کی جب تک کہ وہ گھر میں بیٹن کرنا ہی آگئے۔ جینز کوپ نے کہا کہ کرتے ہوئے کہا۔“

”کیا تمہیں اس وقت باتوں کا جب میرے پاس جوت ہوں گے۔“ وہ جی جی کے ایک بار پھر اس کاٹ لائے ہوئے تھے۔

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

”جی جی پر بہت مہربان ہیں۔“ بیٹن نے کہا اور

تحریر

تعلیم پالغاں کے دوران استاد نے سوال کیا۔ ”پرسکون اور آرام دہ زندگی گزارنے کے لیے شہر کے پاس کس چیز کا ہونا ضروری ہے؟“

”بہترین!“ ایک پچاس سالہ شخص نے ذرا تلخ لہجہ میں جواب دیا۔

اشتهارات

ضرورت ہے ایک ایسے مولوی صاحب کی جو ہمارے
 نامان بھری خوشیوں مسرتوں اور کامیابیوں کے لیے دعا کر
 سکیں۔ بالخصوص ہر ملک کے وزیروں اور لوڈ شیڈنگ کے
 لیے دعا کرنے کا بھیجیں۔ سچہ بھوار من کی دعا میں تاثیر
 ہواؤں کے سچے پر جوڑا کریں۔ وغیرہ سب قبول دعا دیا
 جائے گا۔

واقعہ

شوروم میں شریف لائے اپنی پستوں کے **دول** خریدے۔
اور دوزائے کی نہ کسی کو ایک **دل** بیچے۔ ایک سے زیادہ سیٹ
کے خریداروں کے لیے خصوصی رعایت۔ یاد رکھیے! اہمارے
مال بہتر کے ملائیں گے "دول" بنائے جاتے ہیں۔

 $\frac{63}{7}$

☆ یہ فیصلہ کہیں کرنا ہو گا اور کون سے لوگوں کا یا انھیں مستثنیٰ کرے اور صاحبِ اختیار کی پیروی پر کاربند رہے۔

☆ اور اپنے کسی شے ایک شام سچ کے وقت سنا لی گئی

☆ یہ کہ اس شام کوئی اور شام سنا لی جا رہی تھی۔

☆ ابھی دم خواب نہ کھڑے ہوئے کہ کلک کلک مٹی گئی۔

☆

☆

ہے، ایک زمانہ

☆..... ریاست ہائے متحدہ امریکا میں لوگوں کو کھانا پکانے کے لیے روٹی کی شکل میں دی گئی۔

کوتے ہیں۔ روس میں مزدور چین میں موم، مشرق وسطیٰ میں چمک، بھارت میں جوتا، انگلینڈ میں اکثریت اور جاپان میں قوم۔ پاکستان میں انہیں کئی ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ مثلاً سندھی، پنجابی، سرحدی، بلوچی، کشمیری، مہاجر و غیرہ۔

مستقل مزاج ہے۔ ایلینا کے نرم گفتگوں اور مہربان رویے پر اس نے بے دھڑکتے پہن سے رد عمل کا اظہار کیا اور اپنی گھڑی ہنستے ہوئے مجبور ہو کر میرے خیال میں شاید اس نے ایلینا کو بات اور اپنی میل بھیجنا شروع کر دیے۔ اس نے ہارننگ میز کو اس لیے مل کر کہا کہ اسے اپنا رقیب سمجھنے لگا تھا۔ اس کے مرنے کے بعد ایلینا آزاد ہو جاتی بلکہ اس کے حصے میں لاکھ ڈالر کی رقم بھی آتی۔ میٹرک نظر ان پیسوں پر بھی

[illegible]

”کیا تجھ میں پہلی خاطر میں نے اندازہ ہو گیا تھا؟“
 ”ہاں، میں لوگوں کو بڑے سگے ہوں، تمام واقعات و
 احوال کا جادو لینے کے بعد میں اس تیرے پہنچنے کے
 آغا خانان کے کسی دوسرے فرد کے پاس ہارنگ کھول کر
 گاؤں کی طرف نکلتی تھی۔“
 ”اور اچھی تھی تو کمال کر دیا۔“ جینی لوپ بولی۔ ”میں
 بہت متاثر ہوئی ہوں۔“

نیز فرمایا: ”جتنی بہت تم کسی کی حریف کیا کرتی ہو،
 وہ لوگ اچھی اس ذرا سے کہ ایک ایک بات ہے۔ میں نہیں
 فائدہ ہوں کہ اس کے بعد کیا ہوگا۔“

جب اس نے وہ بات بتائی تو چینی لوپ کو تعجب نہیں آیا
 لیکن جب اس نے مزید فرمایا تو اس نتیجے پر پہنچی کہ ٹیڈ کی
 صورت کو کم تر نہیں سمجھا جاسکتا۔ ٹیڈ کو ایک کام کے سلسلے میں
 پھنس جانا پڑا اور چینی لوپ بھی ایک مقدمے کی تیاری

”یہ لوگ ہمیشہ بھاگنے کی کوشش کیوں کرتے ہیں؟“
 سینٹ نے کہا۔ ”ہم ایک جزیرے پر ہیں۔ یہ لوگ بھاگ کر
 اس جاسکتے ہیں؟“

[illegible][illegible][illegible][illegible]

چلے گئے۔ وہ انہیں دوبارہ وہاں دیکھ کر حیران رہ گیا۔ ٹینڈ
نے اس سے مخاطب ہوئے کہا: ”کیا لیغٹنٹ مارشلم
موجود ہے۔ میرے پاس اسے بتانے کے لیے ایک بہت
نیو لچپ کہانی ہے۔“

دوسری سچ کاروں کا ایک جگہ جملہ سیرت خلی
روشنیوں اور سائنات مجاہدے ہوئے ہیں تاکہ جو کچھ ہے
ہر کوئی پر پروا اور تھا۔ اس میں برائی پھیلے، سچائی
پیش اور شریف افسانے کی گزرا ہیں تاکہ میں۔ نیک اور جینی
لوب بھی سوسپلٹی پر اس کے قاطع کے ساتھ ہے۔ یہ
ایک خصوصی حیات کی جو ہر قسم سے انہیں حیات کی۔ ہارن
کے ذرا تھوے سچ گزراں کہ میں اور تمام انہیں
کاروں سے ہر ایک کے صرف لیفٹننٹ ہر قسم میں نیک اور
جینی لوب کے سرکارہ دروازے کی طرف رہا۔ انہیں دیکھ
دینے کی ضرورت نہیں ہے کی کہ وہ دروازہ پہلے ہی ملے اور
تھا۔

یہ کیا ہو رہا ہے؟" جو بیڑے پر چھا اس کے عقب
میں باقی اراکوں کی موجودگی سے لڑنے کے ہاتھ میں سکر گیا تھا
اور وہ خود بخود لگ رہی تھی جو پہلے کے چرے پر چرمانی کے
آج رہتے اور اورا راجہ کی نظر آ رہی تھی جسے اس کی بڑی دور
ہونے کا سامان ہو رہا ہو۔
"مسٹر پارکس جینٹلمن" میں یہاں وارنٹ گرفتاری
لے کر آیا ہوں۔ اس کے بعد کہہ کر وہ آگے بڑھا۔ لیڈ اور بیٹی
لوہ نے بھی اس کی نظر کی۔

وہ دھڑکتے ہوئے بولے۔ ”سزاوارک،
کیا میں تمہارا رسل فون ونگس کہوں؟“
یہ سننے ہی اس کے چہرے کی رنگت زہریلی ہو گئی اور وہ
ہلکاتے ہوئے بولی۔ ”تم ایسا کیوں چاہتے ہو؟ کیا
تمہارے پاس خدا کا حکم ہے؟“
”اے اللہ! اے رسل فون ونگس! وہ دے دو۔“ چنانچہ رسل

اٹھتا ہے اور اُپر دیکھا اسے کوئی خاص نہیں آیا۔ یہاں تک کہ اس نے بھی ایک لفٹ نہیں گا جبکہ بیڑ کو دیکھ کر گہرا ہکا کر دے ہوش ہونے والا ہے۔ اس نے کچھ لمبے ہاتھوں سے میز پر رکھے ہوئے بگ میں سے خون نکالا اور لفٹ میں سے خارج ہو گیا۔

”میں نے کچھ نہیں کیا۔“ وہ بولی۔ ”میری طرف سے ہوش نہیں ہوئی۔“ میری طرف سے نہیں ہے۔“ اس نے انگریز بیڑ پر گھس کر اور اُپر دیکھ رہا تھا کہ وہ تیزی سے

ہیں۔ ممکن ہے کچھ دنوں بعد وہاں آجائیں لیکن یہاں سے بہت سی سیڑیاں چڑی ہوئی ہیں۔ میں جونیئر سے کہہ رہی ہوں کہ اس سال موسم سرما کی اور جگہ گزاریں۔
 ”یہ بتاؤ کہ تمہاری سہیلی کب ہو رہی ہے؟“ جینی لوپ نے کہا۔ ”میں تجھے بھی بتا چاہتی ہوں۔“

اس پر لارا نے زوردار قہقہہ لگایا۔ اسی وقت جونیئر بھی آگیا۔ انہوں نے خدا حافظ کہا اور جیب میں فیلڈ کھل کر اس کی طرف روانہ ہو گئے۔

اُن کے جانے کے بعد فیلڈ اور جینی لوپ کچھ دیر خاموش رہے پھر جینی نے پوچھا۔ ”تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ ہونے والا ہے؟“

فیلڈ مسکرایا اور کندھے اچکاتے ہوئے بولا۔ ”میں نے ان کا رویہ دیکھ لیا تھا اور مجھ میں لوگوں کو پڑھنے کی صلاحیت ہے۔“

”لارا خلیک ہی کہہ رہی تھی۔“ جینی لوپ مسکراتے ہوئے بولی۔ ”وہاں آج کا دن رول کھانے کے لیے بہت اچھا ہے۔ میرے لیے بھی ایک لے کر آؤ۔“

فیلڈ اس کے لیے رول لے کر آیا۔ ساتھ میں سوڈا اور فریج فریڈ بھی تھے۔ انہوں نے وہیں پارک کی کینچ پر بیٹھ کر رول کھائے۔ جینی لوپ کو لارا اور جونیئر سے مل کر بہت خوشی ہوئی تھی اور اب وہ مزے لے لے کر رول کھا رہی تھی۔ اتنا اچھا وقت اس کی زندگی میں کبھی نہیں آیا تھا۔

”میں لوگوں کے امور کا حال پڑھ سکتا ہوں۔“ فیلڈ نے کہا۔ ”اور میں نے تمہارے دل پر کبھی ہونی تحریر بھی پڑھ لی ہے۔ تم اس کا اعتراف نہیں کرنا چاہتیں لیکن مجھ سے محبت کرتی ہو، بالکل اسی طرح جیسے میں تم سے محبت کرتا ہوں۔“

وہ اس کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا۔ ”تم کب تک مجھے بے وقوف بناتی رہو گی۔ آخر اعتراف کیوں نہیں کر لیتیں؟“

جینی لوپ نے ایک ابرو اٹھائی لیکن فوراً ہی کچھ نہیں بولی۔ اس نے اطمینان سے اپنا رول ختم کیا اور اس کی طرف جھٹکتے ہوئے بولی۔ ”میں تمہارے بغیر رہنے کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔ مجھے اعتراف ہے کہ میرے دل میں تمہارے لیے بڑے ہی مضبوط جذبات ہیں۔“ پھر وہ اپنے ہونٹ اس کے کان کے قریب لاتے ہوئے بولی۔ ”لیکن وہ بہت ہی زیادہ عجیبہ ہیں۔ امید ہے کہ تم کچھ کئے ہو گے۔“

بار پھر بار تھارونی یارڈ میں اکٹھے ہوئے۔ اس وقت بھی وہ اپنی واپسی کا جشن شہر کی سڑکوں پر چہل قدمی کر کے منا رہے تھے۔ اوک۔ مفلز کو جانے والی مرکزی سڑک پر ایک پارن کی آواز نے انہیں چونکا دیا۔ انہوں نے مڑ کر دیکھا تو لارا ایک زرد رنگ کی جیب کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی نظر آئی۔ اس نے بے حد خوب صورت سفید بلاؤز اور مختصر اسکرٹ پہن رکھا تھا جو یقیناً کسی پرانے کپڑوں کی دکان سے نہیں خریدایا گیا تھا۔ اس کے برابر میں پارکن جونیئر بیٹھا ہوا تھا۔

”فیلڈ، جینی۔ ہم یہاں قیام کرنے آئے ہیں۔ تمہیں دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔“

جینی لوپ نے بھوس اٹھا کر دیکھا۔ وہ دونوں جیب سے اتر کر اُن کے قریب آ گئے۔ جونیئر مسکراتے ہوئے بولا۔

”مجھے لیفٹیننٹ مارشم نے بعد میں بتایا کہ بیٹری کی جانب اس کی توجہ مبذول کرانے میں تمہارا کردار نمایاں تھا۔ اس کے لیے تمہارا شکریہ۔“

”میں تو ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔“ لارا نے جبر جبری لپٹے ہوئے کہا۔ جونیئر نے اپنا بازو اس کے کندھے پر رکھا اور اسے اپنے قریب کرتے ہوئے بولا۔ ”یہ ہم سب کے لیے ایک عرصہ ہے۔ لیکن ہم دونوں مل کر اسے برداشت کر رہے ہیں؟“ اس نے جس طرح مسکراتے ہوئے لارا کو دیکھا۔ اس سے ظاہر ہو گیا کہ ان کے درمیان کیا چل رہا ہے۔

”تمہاری ماں کا کیا حال ہے؟“ جینی لوپ نے پوچھا۔

”اوہ، وہ بالکل ٹھیک ہے۔ سونڈر لینڈ میں ایک بہت اچھی جگہ ہے جہاں ایسے لوگوں کا بہت خیال رکھا جاتا ہے جو پریشانیوں سے گزر رہے ہوں۔ وہاں کا تمام عملہ انگریزی بولتا ہے۔ اس لیے زبان کا کوئی مسئلہ نہیں اور یہ جونیئر کی مہربانی ہے کہ وہ وہاں کے تمام اخراجات برداشت کر رہا ہے۔“

”ڈیڈی کی خواہش تھی کہ میں اس کا خیال رکھوں۔“ جونیئر نے کہا۔

”تم واقعی بہت پیارے ہو؟“

”تم سبکی ٹھہرو۔ میں تمہارے لیے رول لے کر آتا ہوں۔“ جونیئر نے کہا۔

اس کے جانے کے بعد لارا نے کہا۔ ”یہ جیب ہم نے ایک فٹے کے لیے کرائے پر لی ہے۔ کل ہم بوشن جا رہے